

تہذیب کا سوال

Tahzib ka Sawal (Philosophy)

This matter of Culture

J. Krishnamurti

Translated from English by Yaqoob Yawar

# تہذیب کا سوال

بے کرشن مورتی

ترجمہ

یعقوب یاور

## فہرست مضمایں

جدوکرشن مورتی، ایک تعارف

۱۔ تعلیم

۲۔ آزادی کا مسئلہ

۳۔ آزادی اور محبت

۴۔ سننا

۵۔ تخلیقی عدم اطمینان

۶۔ زندگی کی کلیت

۷۔ اولو العزمی

۸۔ منظم فکر

۹۔ کھلان

۱۰۔ داخی حسن

۱۱۔ تقید اور بغاوت

# جدوکشن مورتی، ایک تعارف

جدوکشن مورتی کی پیدائش ۱۸۹۵ء کو آندرھا پردیش کے ایک چھوٹے سے قصبے مدن پلی میں ہوئی۔ ایام طفیل ہی میں تھیوسوفیکل سوسائٹی کی صدر نشین ڈاکٹر اینی بیسٹ نے انھیں گود لے لیا تھا۔ تھیوسوفی کے عقیدے کے مطابق کشن مورتی کو آنے والا معلم عالم (وللہ پچھر) قرار دیا گیا۔ معلم عالم کے استقبال کی تیاری کے مقصد سے ایک عظیم الشان ادارہ "آرڈر آف دی ستار ان دی ایسٹ" (Order of the Star in the East) کے نام سے بنایا گیا، جسے خود کشن مورتی نے ۱۹۲۹ء میں اپنے تاریخی خطاب پنج ایک بے راستہ سر زمین میں ہے کے ساتھ تخلیل کر دیا۔ ان کا کہننا تھا کہ حق تک پہنچنے کا کوئی بندھا ٹکایا منظم راستہ نہیں ہوتا۔ وہاں کسی منہب، کسی عقیدے، کسی راستے یا کسی فرقے کے توسط سے نہیں پہنچا جاسکتا۔ یہونہ حق لامحدود ہے۔ اسے کسی بھی طرح کسی نظم کے دائرے میں لانا ممکن نہیں ہے۔ اس واقعے کے بعد آنے والے سالوں سے زائد برسوں تک، جب تک کہ ارفوری ۱۹۸۶ء کو اواہاے، یکلی فورنسیا میں ان کا انتقال نہیں ہو گیا، وہ متواتر ساری دنیا کا دورہ کرتے رہے۔ عوام سے گفتگو اور مذاکرے کرتے ہوئے، خطابات اور انٹرویزدیتے ہوئے، لکھتے اور بولتے ہوئے۔ انہوں نے یہ ذمہ داری ایک عاشق حق اور انسان دوست کی طرح بھائی تھیوسوفی کے

۱۲۔ بے گناہی اور خود اعتمادی

۱۳۔ مساوات اور آزادی

۱۴۔ نظم و ضبط

۱۵۔ تعاون اور حصہ داری

۱۶۔ من کی تجدید

۱۷۔ دریائے حیات

۱۸۔ محاط من

۱۹۔ علم اور روایت

۲۰۔ مذہبی ہونا حقیقت کے لیے حساس ہونا ہے

۲۱۔ سیکھنے کا مقصد

۲۲۔ محبت کی سادگی

۲۳۔ زندگی کی توانائی

۲۴۔ جہد سے عاری زندگی

۲۵۔ من ہی سب کچھ نہیں ہے

۲۶۔ تلاش حق

سوالات کی فہرست

مطابق انھیں معلم عالم قرار دینے کی بات کو انھوں نے رد کر دیا تو اس حیثیت سے انھوں نے خود کو بھی نہیں رکھا۔ انھوں نے فلسفے کی کسی نئی راہ کی بنا بھی نہیں رکھی۔ بلکہ انھوں نے ہمیں ہماری روزمرہ کی زندگی کی جانب متوجہ اور بیدار کیا۔ بعد عنوانی اور تشدد سے آلوہ معاشرے کی جانب، تحفظ اور مسرت کی تلاش میں بھیکتھے ہوئے انسان کی جانب، اس کے خوف، دکھ، اور جدوجہد کے جانب۔ انھوں نے بڑی باریک بینی سے انسانی ذہن میں الجھی لگھیوں کو بلجھایا اور اس بات کی اہمیت کی جانب اشارہ کیا کہ ہماری روزمرہ کی زندگی وھی ان اور روحانیت کی روشنی سے منور ہونا چاہیے۔ انھوں نے ایک ایسے بنیادی انقلاب کی ضرورت پر زور دیا جو ایک بالکل نئے انسان اور نئی تہذیب کو جنم دے سکے۔

کرشن مورتی کو تمام دنیا میں اب تک کے عظیم معلمین میں سے ایک تسلیم کیا جاتا ہے۔ انھوں نے خود کو بھی کسی دھرم، فرقے یا ملک خاص سے بندھا ہوا نہیں مانا۔ خود کو بھی کسی سیاسی فکر یا کسی اور طرز فکر سے وابستہ نہیں کیا۔ اس کے برخلاف ان کا کہنا تھا کہ یہ چیزیں انسان انسان کے درمیان دوری پیدا کرتی ہیں اور بالآخر تصادم اور جنگ کا سبب بنتی ہیں۔ اس لیے انھوں نے خود کو ہمیشہ انسانوں کی تعمیر کردہ ساری دیواروں، منہجی عقاید، جغرافیائی تقسیم اور فرقہ وارانہ نقلہ نظر سے دور ہونے اور دوسروں کو دور رہنے کی بات کہی۔

کرشن مورتی کے عظیم ادب میں ان کی تقاریر، مکالمے، مذاکرے، انترویوز، ذاتی گفتگو، نوٹ بک اور جریل وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے کمی کتابی شکل میں انگریزی میں شائع ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کی تقریباً تمام اہم زبانوں میں ترجمہ ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ بالکل مصدقہ اور اصل متن میں ان کی

تعلیمات آڈیو اور ویڈیو، سیڈی اور ڈی دی وی ڈی کے توسط سے بھی مہیا ہیں۔ کرشن مورتی نے بھارت اور غیر مالک میں تعلیم کا ہیں قائم کیں جہاں بچوں کو خوف اور تقابل سے عاری ماحول میں پرورش پانے اور آگے بڑھنے کے موقع ماضی ہیں۔ انھوں نے بھارت، انگلستان اور امریکہ میں کچھ مطالعاتی مرکز (ائیڈی سنٹر) بھی قائم کیے، جو سب کے سب قدرت کے بیش بہا فطری مناظر کے درمیان واقع ہیں، جہاں کے پرسکون ماحول میں جا کر لوگ ان کی تعلیمات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

بے کرشن مورتی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ [www.jkrishnamurti.org](http://www.jkrishnamurti.org) دیکھی جاسکتی ہے۔

## یعقوب یاور

ہنری  
۲۰۱۵ء  
فروری